سوال

(67) کیا شہید ستر (۷۰) رشتہ داروں کی سفارش کرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم حافظ صاحب آپ کا رسالہ الحدیث ایک شاہکار رسالہ ہے جس کا ہر مضمون علم و تحقیق پر مبنی ہوتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی دینی اور دیناوی مشکلات کو دور فرمائے اور اللہ آپ کو اور آپ کے قلمی معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

محترم حافظ صاحب! توضیح الاحکام میں میرے اس سوال کو جگہ دی جائے جو ایک حدیث کی تحقیق کے بارے میں ہے۔

سنن ابی داود کتاب الجہاد (حدیث: ۲۵۲۲) میں ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «یشفع الشہید فی سبعین من اہل بیتہ»

شہید اپنے گھر والوں (رشتہ داروں) میں سے ستر کی شفاعت (سفارش) فرمائے گا۔ کیا یہ حدیث سنداً صحیح ہے، وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داود میں یہ روایت درج ذیل سند سے مذکور ہے:

''حدثنا احمد بن صالح: حدثنا یحیی بن حسان، حدثنا الولید بن رباح الذماری: حدثنی عمی نمران بن عتبة الذماری قال: دخلنا علی ام الدرداء و نحن ایتام......'' اسے ابن حبان (الاحسان: ۴۶۴۱ یا ۴۶۶۰، الموارد: ۱۶۱۳) بیہقی (السنن الکبریٰ ۱۶۴/۹) اور ابن عساکر (تاریخ دمشق ۱۶۸/۶۵) نے یحیی بن حسان (التنیسی ابو زکریا البصری) سے روایت کیا ہے۔

یحییٰ بن حسان ثقہ ہیں۔ (تقریب التہذیب: ۷۵۲۹)

ولید بن رباح اصل میں رباح بن الولید بن یزید بن نمران الذماری ہیں۔ رباح بن الولید صدوق ہیں۔ (تقریب التہذیب: ۱۸۷۶)

نمران بن عتبہ سے صرف ولید بن رباح یا رباح بن ولید نے روایت بیان کی ہے اور ابن حبان نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کر کے یہ دعویٰ کیا ہے: ''روی عنہ حریز بن عثمان'' اس سے حریز بن عثمان نے روایت کی ہے۔ (۵۴۴/۷)

نہ تونمران بن عتبہ سے حریز بن عثمان کی روایت کہیں معلوم ہے اور نہ ابوداود کی طرف منسوب یہ قول ثابت ہے کہ ''شیوخ حریز کلھم ثقات'' حریز کے تمام اساتذہ ثقہ ہیں۔ یہ قول لسان المیزان (۲/۳۶۰، ۳۶۱، دوسرا نسخہ ۲/۶۸۰) میں بحوالہ آجری منقول ہے۔ ابوعبید الآجری مجہول الحال غیر موثق ہے۔

نمران کے بارے میں حافظ ذہبی نے کہا: ''لا یدری من ہو؟'' پتا نہیں وہ کون ہے؟ (میزان الاعتدال ۴/۲۷۳)

حافظ ابن حجر عسقلانی نے کہا: ''مقبول'' یعنی مجہول الحال ہے۔ (تقریب التہذیب: ۷۱۸۸)

مختصر یہ کہ یہ روایت نمران بن عتبہ کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے، البتہ اس کا حسن لذاتہ شاہد موجود ہے۔ (۵/سدمبر ۲۰۰۷ء) [الحدیث: ۴۷]

سیدنا مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور (شہید) اپنے رشتہ داروں میں سے ستر انسانوں کی شفاعت کرے گا۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۷۹۹ وسندہ حسن وصححہ الترمذی: ۱۶۶۳)

یہ روایت حسن لذاتہ ہے لہٰذا اس شاہد کے ساتھ ابن ماجہ والی درج بالا روایت بھی حسن لغیرہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص205

محدث فتویٰ